استفتاء

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

حرمین شریفین میں موبائل کے ذریعہ تفریح یا محض یادگار کے طور پر ویڈیوز بنانے سے بھی مقدس مقامات کا تقدس پامال ہوتا ہے

محترم جناب حضرت مفتی صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جدید ٹی وی (موبائل ٹی وی، ٹچ موبائل) کا شرعا کیا حکم ہے؟

بایں احوال ذیل کہ اس کا استعمال اس حد تک چلا گیا ہے کہ اس وقت جب کہ رات کے چار بج چکے ہیں، تہجد کا مبارک ترین وقت ہے، مسجد نبوی شریف ہے، منبر شریف اور اور ریاض الجنۃ کے قریب کی جگہ ہے کہ راقم الحروف کے سامنے اگلی صف میں ایک نوجوان نے مذکورہ بالا جدید ٹی وی (موبائل ٹی وی، ٹچ موبائل) ہاتھ میں لیا ہوا ہے، آواز بند کر رکھی ہے اور اُس کی اسکرین پر ایک فحش پروگرام (ناچ) چل رہا ہے۔ پناہ بخدا

گذشتہ ایک دن یہیں (مسجد نبوی شریف) میں ایک نوجوان کے اس مذکورہ بالا جدید ٹی وی (موبائل ٹی وی، ٹچ موبائل) پر کرکٹ میچ چل رہا تھا، جسے وہ نوجوان دیکھ رہا تھا مگر آواز بند کر رکھی تھی، راقم کے منع کرنے پر نوجوان نے تو عکس اور تصویر کی بحث چھیڑ دی، راقم الحروف نے عرض کی کہ "بھائی بقول آپ کے عکس ہونے کے تو کیا عکس ہونے کے طور پر اِس (ٹی وی) پر یعنی اِس جدید ٹی وی پر مسجد نبوی شریف میں بیٹھ کر کرکٹ میچ

دیکھنا مسجد نبوی شریف کی تعظیم کے خلاف نہیں ہے؟"وہ تو بندۂ خدا تصویر و عکس کی لمبی چوڑی بحث میں چلا گیا۔

گذشتہ کل ایک شخص نے باب السلام سے سلام کے لئے حاضر ہوتے ہوئے جدید ٹی وی (موبائل ٹی وی) چلا رکھا تھا جس کے کیمرے سے گھر بھی رابطہ کیا ہوا تھا اور وہ ساتھ ساتھ والوں کو (حاضرین وزائرین کو) بتاتا جارہا تھا کہ یہ میرا چھوٹا بیٹا ہے، یہ میرا بڑا بیٹا ہے اور یہ میری بہو ہے (نعوذ باللہ)۔

چند روز قبل جب ہم مطاف میں تھے کہ ایک معتمر صاحب (بحالتِ احرام) تھے کہ اُن کے ہاتھ میں جدید ٹی وی (موبائل ٹی وی) تھا جس پر نظر پڑی تو اُس کی سکرین پر کُشتی کا کوئی تماشہ چل رہا تھا۔(نستغفر الله العظيم)

وہاں حرم مکی شریف میں ایک شخص کے ہاتھ میں اذانِ فجر کے بعد اور نماز سے قبل ہاتھ میں جدید ٹی وی پر شادی کا کوئی پروگرام چل رہا تھا۔(نستغفر الله ۔ نستغفر الله العظيم)

یقیناً حرمین شریفین میں اس مذکورہ بالا جدید ٹی وی (موبائل ٹی وی) کے کیمرے سے فوٹو بازی اور ویڈیو بازی کی بڑھتی ہوئی روزانہ کی دردناک صورتحال حرمین شریفین کے تقدس و تعظیم کو پامال کر رہی ہے، حتی کہ تصویر سازی اور ویڈیو بازی کے دوران دو دو موبائل ٹی وی (جدید ٹی وی) ہاتھ میں آگے پیچھے لئے جاتے ہیں اور مجمد وغیر مجمد تصاویر سے از سر نو تصویر سازی، فوٹو بازی اور ویڈیو بازی کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں پرنٹ شدہ تصاویر کہ جو بعض خواتین بعض مردوں کی تصویر (پرنٹ شدہ تصویر) ہاتھ میں لیکر اور اسی طرح بعض مرد بعض خواتین کی تصویر ہاتھ میں لیکر بیت اللہ شریف کی دیوار کے ساتھ کھڑے ہو کر (جبکہ خود بیت اللہ شریف کی طرف پشت کی ہوتی ہے) تصویر سازی، فوٹو بازی اور ویڈیو بازی کر رہے ہوتے ہیں حتی کہ حرمین شریفین میں اس تصویر سازی فوٹو بازی اور ویڈیو بازی کے ماحول کو اس حد تک لے جایا جا چکا ہے کہ مرد و خواتین اور بچوں، بچیوں تک کے الگ الگ اور ایک ساتھ گروپ فوٹوز، ویڈیوز سے محرم و نا محرم اور حجاب و شرعی پردے کا تو معاملہ ہی ختم ہے۔

چند دن قبل ہم حرم پاک سے اپنے رہائشی ہوٹل پر واپس جارہے تھے کہ ایک پاکستانی چیخ چیخ کر اور توبہ توبہ کرتا ہوا (بس میں) کہہ رہا تھا کہ آخر یہ بے ادبی کیوں ہے؟ مزید اُس کے الفاظ یہ تھے کہ "نوجوان لڑکے لڑکیاں بلا جھجک اور اپنی حالتیں بدل بدل کر الگ الگ اور گروپ فوٹوز اور ویڈیوز بنا رہے ہیں تو آخر کیوں؟"۔

اذان واقامت کے دوران حتی کہ تکبیر اولیٰ اور قرأت بھی شروع ہو جانے کے بعد جدید ٹی وی موبائل ٹی

دی کے کیمرے سے ویڈیو بازی کی جارہی ہوتی ہے، جس پر ۲۲ ربیع الاول ۱۴۴۴ھ مطابق ۱۸/۱۰/۲۰۲۲ء بعد فرضِ عشاء اور قبل نمازِ جنازہ اذان و اقامت اور اسی طرح صف بندی کی طرف بھی عدم توجہ اور اس مذکورہ بالا ویڈیو بازی کی افسوسناک صورتحال پر مسجد نبوی شریف کے صدر امام الشیخ علی عبدالرحمٰن الحذیفی (حفظہ اللہ) نے انتہائی افسوس کا اظہار فرمایا اور ویڈیو بازی کی شدید مذمت فرمائی (حتی کہ حرام تک کا لفظ بھی فرمایا)۔

اس مذکورہ بالا تمام تر دردناک و افسوسناک صورتحال پر مزید تفصیل، حجاج، معتمرین اور مقیمین حضرات بخوبی بتا سکتے ہیں۔ انتہائی افسوس سے لکھنا پڑ رہا ہے کہ اس استفتاء میں تصویر سازی، فوٹو بازی اور ویڈیو بازی کے جو واقعات لکھے گئے ہیں یہ یہی چند ایک نہیں بلکہ اس قسم کے دسیوں واقعات تو خود راقم الحروف کے سامنے کے ہیں (نستغفر اللہ العظیم)

بالفاظ دیگر اس مذکورہ بالا جدید ٹی وی، موبائل ٹی وی کے منافع پر نظر ڈالی جائے تو بھی بالآخر یہی کہنا پڑتا ہے "اثمھما اکبر من نفعھما" کا معاملہ ہے۔ بہر حال اس مذکورہ بالا تمام تر صورتحال اور تقریباً اکثر مساجد و شعائر اسلام (بالخصوص حرمین شریفین) کے تقدس و تعظیم کی پامالی کی جو صورتحال ہے کہ جو اس مذکورہ بالا جدید ٹی وی، موبائل ٹی وی اور اس کے کیمرہ سے پیدا شدہ ہے تو فی نفسہ اس جدید ٹی وی، موبائل ٹی وی سے متعلق اصولِ فقہ و فتاوی کے سدِ ذرائع کے اصول و ضوابط (وغیرہ) اصول و متونِ شرعیہ کے پیشِ نظر شرعاً کیا حکم ہے؟

المستفتی
عتیق الرحمٰن عفی عنہ

CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

فحش تصاویر اور ناجائز امور پر مشتمل پروگرام دیکھنا، سننا بلکہ کسی حیثیت سے بھی ان کا ارتکاب کرنا سراسر حرام اور ناجائز ہے خواہ موبائل کے ذریعہ ہو یا کسی اور ذریعہ سے؟ جبکہ کسی ناجائز کام کا ارتکاب جب کسی مقدس مقام یا بابرکت وقت یا گھڑی میں کیا جائے تو اس کی شناعت اور حرمت اور بڑھ جاتی ہے۔ خصوصاً حرمین شریفین جیسے مقدس مقامات میں اور وہ بھی تہجد کی بابرکت گھڑیوں میں ایسی حرکتیں کرنا انتہائی خطرناک جسارت ہے جو کسی بھی مسلمان کو ہرگز زیب نہیں دیتا۔

لہٰذا جو لوگ حرمین شریفین جیسے مقدس مقامات میں مذکورہ فحش، حرام اور ناجائز کام کے مرتکب ہورہے ہیں، وہ نہ صرف سخت گناہِ کبیرہ کے مرتکب ہورہے ہیں بلکہ اپنی آخرت کی تباہی و بربادی کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی عذابِ الٰہی کو دعوت دے رہے ہیں۔ ان پر لازم ہے کہ ان گناہوں سے فوراً مکمل طور پر الگ ہوجائیں اور اب تک جو گناہ ہوئے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی ندامت اور شرمساری سے خوب گڑگڑا کر صدقِ دل کے ساتھ سچی توبہ کریں، اور آئندہ ایسے حرام اور ناجائز کاموں سے مکمل اجتناب کریں، ورنہ نہ صرف آخرت میں سخت مؤاخذہ کا قوی اور یقینی خطرہ ہے بلکہ یہ بھی بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ مقامات کی عظمت وتقدس کو پامال کرنے کے سبب، ایسے لوگوں کو نشانِ عبرت بنانے کے لئے (العیاذ باللہ) ان پر دنیا ہی میں کوئی ایسی سزا اور عذاب مسلط کردے جو آخرت کے ساتھ ساتھ ان کی دنیا کو بھی تباہ و برباد کرکے رکھ دے؛ کیونکہ حرمین شریفین سمیت تمام مقدس مقامات سب کے سب اللہ تعالیٰ کے شعائر میں سے ہیں اور قرآن کریم اور احادیثِ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ کے شعائر کی تعظیم اور ان کو بے حرمتی سے بچانے کی سختی سے تاکید کی گئی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ایک مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ .... وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ . (المائدۃ:۲)

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے شعائر (نشانیوں) کی بے حرمتی نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے"۔ یعنی جن چیزوں کے ادب کا شریعت نے حکم دیا، یا جن چیزوں کے ادب

CamScanner

کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے کچھ احکام مقرر کئے ہیں ان احکام کی خلاف ورزی کر کے یا ان کا تقدس پامال کر کے ان کی بے ادبی نہ کرو۔ نیز قرآن وحدیث کی رو سے حرمین شریفین اور دیگر مساجد کو صرف اللہ جل جلالہ کی عبادت اور ذکر وتسبیح کے لیے مختص کرنے کا حکم ہے۔ انہیں کسی دنیوی مقاصد یا تفریحی مشاغل کے لئے استعمال کرنے کی سختی سے ممانعت کی گئی ہے۔ لہٰذا حرمین شریفین میں محض تفریحی مشغلہ کے طور پر یا محض یادگار کے طور پر بھی ویڈیوز بنانا نہ صرف ایک فعلِ عبث اور فضول کام ہے بلکہ بہرصورت ان مقامات کے تقدس کی پامالی پر مشتمل ہے جس سے ان کو پاک رکھنے کا شرعاً تاکیدی حکم ہے۔ ہر مسلمان پر ان باتوں کی پابندی لازم ہے۔

یہاں یہ بھی واضح رہے کہ مذکورہ لوگوں کی طرف سے اس بحث کو چھیڑنا کہ موبائل اسکرین پر نمودار ہونے والے مناظر عکس ہیں یا تصویر ہیں سراسر فضول اور نامعقول ہے؛ کیونکہ فحش چیزیں یا ناجائز باتیں یا مقاماتِ مقدسہ کے تقدس کیخلاف کوئی عمل خود حرام اور ناجائز ہیں، تصویر یا عکس سے ان کا تعلق نہیں ہے، بلکہ ہر صورت میں ناجائز ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح
مفتی دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۳/ ذوالقعدہ / ۱۴۴۴ قمری
۳/ جون / ۲۰۲۳ شمسی

احقر شاہ محمد تفضل علی
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۳/ ذوالقعدہ / ۱۴۴۴ قمری
۳/ جون / ۲۰۲۳ شمسی

الجواب صحیح
مفتی دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۴/ ذوالقعدہ / ۱۴۴۴ قمری
۴/ جون / ۲۰۲۳ شمسی